742-بال صاف کرنے کا حکم

سوال

میرا سوال تو حیران کن ہے لیکن میرے خیال میں یہ ہے بہت اہم سوال :

اگر بال بہت زیادہ آجائیں تو کیا جسم کے کچھ حصوں کی طرح مرد اپنی ٹانگوں کے بال بھی مونڈ سکتا ہے ؟

میں یہ سوال اس لیے کر رہا ہوں کہ میرے اکثر دوست ایسا کرتے ہیں، لیکن میں ایسا اس لیے نہیں کرتا کہ مجھے اس کا حکم معلوم نہیں، آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب ضرور دیں، اور اسے مذاق نہ سمجھیں.

پسندیدہ جواب

ہم آپ کے سوال کو مذاق کس طرح سمجھ سکتے ہیں، کیونکہ آپ تو وہی کام کر رہے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ جس چیز کا حکم معلوم نہ ہو اس کے متعلق دریافت کر لیں.

ایک شخص جن کا نام ابو رفاعہ رضی اللہ تعالی عنہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرنے کے لیے آئے وہ بیان کرتے ہیں :

میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، میں نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک اجنبی شخص دین کے متعلق دریافت کر رہا ہے جو اپنے دین کے بارہ میں کچھ نہیں جانتا.

وہ بیان کرتے ہیں : چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ دینا ترک کر دیا حتی کہ میرے پاس آ گئے، اور ایک کرسی میرا خیال ہے اس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں لائی گئی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھ گئے، اور مجھے وہ کچھ سکھانے لگے جو اللہ تعالی نے انہیں سکھایا تھا، اور پھر جا کر آخر تک اپنا خطبہ مکمل کیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (876).

اس لیے آپ کا ہم پر حق ہے کہ اگر
ہمیں اس سوال کا جواب معلوم ہے تو آپ کو جواب دیں.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ :

بالوں کی تین قسمیں ہیں : ایک بال تو
وہ ہیں جنہیں اتارنے اور زائل کرنے کا حکم دیا گیا ہے، مثلا زیر ناف بال اور بغلوں
کے بال، اور کچھ بال ایسے ہیں جنہیں باقی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے : مثلا مرد کی
داڑھی کے بال، اور کچھ بال ایسے ہیں جن کے متعلق خاموشی ہے نہ تو اس کے زائل کرنے
اور نہ ہی انہیں باقی رکھنے میں کوئی شرعی نص وارد ہے.**{اور تیرا رب بھولنے والا
نہیں}**.

چنانچہ ان بالوں کا حکم مباح ہے، اگر
چاہیں تو انہیں رہنے دیں، اور اگر چاہیں تو ان کے زائل کرنے میں کوئی حرج نہیں.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال
نمبر (451) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

واللہ اعلم.